اکیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 12 مئی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

قصور میں مستقل اور عارضی مراکز خرید گندم سے متعلقہ تفصیلات

*1741: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے مراکز خرید گندم مستقل اور کتنے عارضی بنانے کا ارادہ ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں محکمہ کے گوداموں میں کتنی گندم پڑی ہوئی ہے۔

(ج) کتنی گندم گنجیوں میں ذخیرہ ہے۔

(د) کیا حکومت اس ضلع میں مزید گندم کے گودام بنانے اور مراکز خرید گندم قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) امسال اس ضلع میں کتنی گندم حکومت کسانوں سے خرید کرے گی۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع قصور میں 6 مستقل اور 8 عارضی مراکز خریداری بنائے گئے ہیں۔

(ب) اس وقت ضلع قصور کے گوداموں میں 44,255 میٹرک ٹن گندم پڑی ہے۔

(ج) 16,553 میٹرک ٹن گندم گنجیوں میں ذخیرہ کی گئی ہے۔

(د) حکومت ضلع قصور میں مزید گودام تعمیر کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(ہ) امسال ضلع قصور میں کسانوں سے 58,891 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

صوبہ پنجاب میں گندم سٹور کرنے کے لیے گوداموں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2759: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں گندم سٹور کرنے کے لیے کتنے گودام موجود ہیں اور کیا ان گوداموں کی تعداد ضرورت کے مطابق ہے؟

(ب)اگر ان گوداموں کی تعداد ضرورت کے مطابق نہیں ہے تو کیا حکومت نئے گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج)مالی سال 20-2019 میں گوداموں کی تعمیر کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ گودام کب تک تعمیر ہوں گے۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف)صوبہ بھر میں کل 197 پی آر سنٹرز ہیں، جن میں تقریباً 21 لاکھ میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے کہ اسی طرح 185 فلیگ سنٹرز ہیں جن میں گندم ذخیرہ کی جاتی ہے مزید ضرورت پڑنے پر گنجیوں کی تعداد بڑھائی جاتی ہے۔ محکمہ خوراک نے زیادہ سے زیادہ 72 لاکھ میٹرک ٹن گندم سال 19-2018 میں ذخیرہ کی تھی۔

(ب)عموماً ہر سال محکمہ 30 تا 35 لاکھ میٹرک ٹن تک گندم خرید کر کے ذخیرہ کرتا ہے، جس کیلئے موجودہ گودام کافی ثابت ہوتے ہیں حکومت گندم کو طویل عرصہ تک ذخیرہ کرنے کی غرض سے سائلوز بنا رہی ہے ان سائلوز کی تعداد 8 ہے۔ اور ان میں 30 ہزار میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ مزید سائلوز بنانے پر کام جاری ہے۔

(ج) جاری شدہ سکیم کے تحت 30 ہزار میٹرک ٹن گندم کی ذخیرہ کاری کیلئے کنکریٹ سائلوز ضلع بہاولپور کی تعمیر کیلئے 100 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کا لاہور کے علاوہ دوسرے شہروں میں ملاوٹ شدہ دودھ تیار کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3277: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پنجاب فوڈ اتھارٹی کی کارروائی کا فوکس صرف لاہور پر ہے یا کہ وہ صوبہ بھر کے دوسرے بڑے شہروں مثلاً گوجرانوالہ،
فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان وغیرہ میں بھی کارروائی کرتی ہے؟

(ب) سال 2019 میں ملاوٹ شدہ اور کیمیکل والے دودھ کے کتنے کیسز پکڑے گئے کتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے اور چالان عدالتوں میں پیش کئے گئے سزا پانے والے افراد کی تعداد مع مدت سزا اور جرمانے کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا پنجاب فوڈ اتھارٹی ایسا لائحہ عمل بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ جعلی ملاوٹ شدہ اور کیمیکل سے تیار شدہ دودھ بنانے والے اڈے اور فیکٹریاں موقع پر ہی ختم کی جا سکیں اور اس مکروہ کاروبار میں ملوث افراد کو عبرت ناک سزائیں دی جا سکیں۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 02 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی۔ بعد ازاں مورخہ 14 اگست 2017 سے حکومت پنجاب

نے پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار پورے صوبہ میں وسیع کر دیا اور تب سے صوبہ بھر میں اپنا کام تندہی سے سرانجام دے رہی ہے۔

(ب) سال 2019 میں ملاوٹ شدہ اور کیمیکل والے دودھ کا کاروبار کرنے والے افراد کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی قوانین کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں کل 6824 احاطوں کا معائنہ کیا گیا۔ دوران چیکنگ 5855 احاطوں کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے، 650 احاطوں کو جرمانے کی مد میں کل 3,623,300 چھتیس لاکھ تئیس ہزار تین سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا، 55 احاطوں کو مکمل سیل کیا گیا۔ جبکہ اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث 2 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی گئی اور کل 14519 لیٹر دودھ، 255 کلو گرام مکھن، 328 کلو گرام دہی اور 203 کلو گرام کریم تلف کر دی گئی۔ اس کے علاوہ ڈیری سیفٹی ٹیمز نے ریڈ کے دوران لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ اور ملتان میں کل 4258 دودھ سے بھری گاڑیوں کو چیک کیا جن میں سے 3989 گاڑیاں پاس قرار پائی، 269 گاڑیاں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی طرف سے وضع کردہ معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے فیل ہوئی اور کل 93040 لیٹر دودھ موقع پر تلف کر دیا گیا تاکہ عوام الناس کو معیاری صحت بخش اور صاف ستھرا دودھ مہیا کیا جا سکے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی قوانین کے مطابق جعلی، ملاوٹ شدہ اور کیمیکل سے دودھ تیار کرنے والے اڈوں اور فیکٹریوں کو موقع پر سیل کرتی ہے اور بعد ازاں ان احاطوں کا لائسنس منسوخ کرتی ہے تاکہ اس مکروہ کاروبار کو روکا جا سکے اور ایسے کاروبار میں ملوث افراد کی حوصلہ شکنی کی جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

صوبہ میں فوڈ اتھارٹی کے قیام اور فیصل آباد میں ملاوٹ کے خلاف چھاپوں سے متعلقہ تفصیلات

*3593: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اکتوبر 2019 سے فیصل آباد میں ملاوٹ یا غیر معیاری پراڈکٹس کے خلاف کتنے چھاپے مارے؟

(ب) ضلع فیصل آباد میں کئے گئے بریک ڈاؤن کے دوران ان مینوفیکچر اور مالکان کے نام کی تفصیل دی جائے جن کے خلاف بریک ڈاؤن ہوا نیز ان کے خلاف لیے گئے اقدامات اور سزاؤں کی مکمل تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اکتوبر 2019 سے اب تک ملاوٹ مافیا اور غیر معیاری پروڈکٹس تیار و فروخت کرنے والوں کے خلاف کل 197 چھاپے مارے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے بریک ڈاؤن کے دوران 197 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دورانِ معائنہ 33 احاطوں کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے جبکہ ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے والے مینوفیکچرز کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 141 احاطوں کو سیل کیا گیا اور 119 احاطوں کو 43 لاکھ 65 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ غیر معیاری اشیاء خوردونوش جن میں تقریباً 6909 کلو گرام مصالحہ جات، 5979 لیٹر دودھ، 4077 ڈیری پروڈکٹس، 262 کلو گرام کھویا اور 40 کلو گرام شہد تلف کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے پر 7 ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کروائی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)